گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی فیصل آباد ایکٹ 2012ء

(ایکٹ VI آف 2013ء)

دفعات	عنوان	صفحہ نمبر
1	مختصر عنوان اور نفاذ	4
2	تعریفات	4
3	ادغام	6
4	یونیورسٹی کے فرائض	7
5	یونیورسٹی میں تمام طبقات اور مسالک کا داخلہ	10
6	یونیورسٹی کا دائرہ اختیار	10
7	یونیورسٹی کے افسران	10
8	چانسلر	11
9	معائنہ اور انکوائری	11
10	پرو چانسلر	12
11	وائس چانسلر	12
12	وائس چانسلر کے اختیارات	13
13	پرو وائس چانسلر	14

دفعات	عنوان	صفحہ نمبر
14	رجسٹرار	15
15	خزانچی	15
16	کنٹرولر امتحانات	16
17	تقرریاں	16
18	یونیورسٹی کی اتھارٹیز	17
19	سنڈیکیٹ	17
20	سنڈیکیٹ کے اختیارات	19
21	اکیڈمک کونسل	21
22	اکیڈمک کونسل کے اختیارات وفرائض	22
23	بورڈ آف فیکلٹی	23
24	بورڈ آف ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ	24
25	بورڈ آف ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے فرائض	25
26	سلیکشن بورڈ	25
27	سلیکشن بورڈ کے فرائض	26
28	فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی	26
29	فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے فرائض	27
30	اتھارٹی کی جانب سے کمیٹیوں کی تقرری	28
31	قوانین	28

دفعات	عنوان	صفحہ نمبر
32	ضوابط	29
33	قواعد	30
34	یونیورسٹی فنڈ	30
35	بجٹ آڈٹ اور حسابات	31
36	سنڈیکیٹ میں اپیل	31
37	مشکلات کا ازالہ	32
38	تحفظ	32

گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی فیصل آباد ایکٹ 2012ء

ACT VI of 2013

[5 Jan 2013]

ایکٹ

بمراد اس امر کے کہ گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی فیصل آباد کا قیام عمل میں لایا جائے:

دیباچہ: ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی فیصل آباد کا قیام عمل میں لایا جائے اور اس سے متعلقہ امور کے بارے میں اہتمام کیا جائے۔

لہذا مندرجہ ذیل قانون بنایا جاتا ہے۔

باب نمبر 1۔ (ابتدائی)

1۔ مختصر عنوان اور نفاذ:

(1) ایکٹ ہذا کو گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی فیصل آباد ایکٹ 2012 کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفات ایکٹ ھذا میں

(a) اکیڈمک کونسل'' سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل ہے۔

(b) ''الحاق شدہ کالج'' سے مراد وہ کالج یا ادارہ ہے جو یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہے۔

(c) ''اتھارٹی'' سے مراد یونیورسٹی کی اتھارٹی ہے۔

(d) ''چیئرپرسن'' سے مراد شعبہ کی سربراہ، یونیورسٹی کے کالج کی پرنسپل یا ادارہ کا ڈائریکٹر ہے۔

(e) ''چانسلر'' سے مراد پنجاب کا گورنر ہے۔

(f) ''کمشن'' سے مراد ہائر ایجوکیشن کمشن آرڈیننس 2002 (LIII of 2002) کے تحت قائم کردہ ہائر ایجوکیشن کمشن ہے۔

(g) یونیورسٹی کالج سے مراد یونیورسٹی کا کالج ہے جس کا انتظام و انصرام یونیورسٹی کرتی ہے۔

(h) ''کنٹرولر امتحانات'' سے مراد یونیورسٹی کا کنٹرولر امتحانات ہے۔

(i) ''ڈین'' سے مراد یونیورسٹی کی کسی فیکلٹی کی سربراہ ہے۔

(j) ''ڈیپارٹمنٹ'' سے مراد ایسا تعلیمی شعبہ ہے جس کا انتظام و انصرام مصرحہ طریقہ کار کے تحت یونیورسٹی کرتی ہے۔

(k) ''فیکلٹی'' سے مراد ایسا انتظامی اور تعلیمی یونٹ ہے جو ایک یا ایک سے زیادہ محکمہ جات، ادارہ جات یا یونیورسٹی کے کالجوں پر مشتمل ہے۔

(l) ''حکومت'' سے مراد حکومت پنجاب ہے۔

(m) ''ادارہ'' سے مراد یونیورسٹی کیطرف سے قائم کیا گیا ادارہ ہے جسکا انتظام و انصرام یونیورسٹی خود کرتی ہے۔

(n) 'مصرحہ' سے مراد قوانین قواعد و ضوابط کے تحت مصرحہ ہے۔

(o) ''پروچانسلر'' سے مراد یونیورسٹی کا پروچانسلر ہے۔

(p) ''رجسٹرار'' سے مراد یونیورسٹی کا رجسٹرار ہے۔

(r) ''سرچ کمیٹی'' سے مراد وائس چانسلر کی تعیناتی کے لیے سفارشات مرتب کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے بنائی گئی کم از کم پانچ افراد پر مشتمل سرچ کمیٹی ہے۔

(s) ''قوانین، ضوابط اور قواعد'' سے مراد ایکٹ ھذا کے تحت بنائے گئے قوانین قواعد اور ضوابط ہیں۔

(t) ''سنڈیکیٹ'' سے مراد یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ ہے۔

(u) ''استاد'' سے مراد کُل وقتی پروفیسر، ایسوی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار، اور تحقیقی عملہ ڈیمانسٹیٹر، انسٹرکٹر ہے؛ نیز ایسا دیگر شخص جس کی صراحت کی جائے۔

(v) ''خزانچی'' سے مراد یونیورسٹی کا خزانچی ہے۔

(w) ''یونیورسٹی'' سے مراد گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی فیصل آباد ہے۔

(x) ''وائس چانسلر'' سے مراد یونیورسٹی کی وائس چانسلر ہے۔

باب نمبر 2۔

''یونیورسٹی''

3۔ ادغام (1) ایکٹ ھذا کے تحت نوٹیفکیشن کے ذریعہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کو از سر نو تشکیل دے کر گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی فیصل آباد کا درجہ دیا جائے گا۔

(2) یونیورسٹی ایک ہیت جمیعہ ہوگی جسے دوامی توارث حاصل ہوگا جس کی ایک مشترکہ مہر ہوگی جس کے اختیار سے وہ جائداد حاصل کر سکتی ہے۔ اپنے قبضہ میں رکھ سکتی ہے اور فروخت کر سکتی ہے۔ اور مذکورہ نام سے مقدمہ دائر کر سکے گی اور اُس کے خلاف مقدمہ دائر ہو سکے گا۔

(3) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے اپنے پوسٹ گریجوایٹ اور ڈگری کالجز کا الحاق یونیورسٹی سے کر سکتی ہے۔

(4) یونیورسٹی حکومت کی منظوری سے نئے سب کیمپس کھول اور اس کا انتظام سنبھال سکتی ہے۔

(5) یونیورسٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

a۔ چانسلر

b۔ پروچانسلر

b۔ وائس چانسلر

d۔ پرووائس چانسلر

e۔ اتھارٹی کے ارکان

f۔ چیئرپرسن اور ڈینز

g۔ یونیورسٹی کے اساتذہ اور طالب علم اور

h۔ یونیورسٹی کے افسران اور عملہ کے ارکان

(6) جس جگہ پر گورنمنٹ کالج برائے خواتین، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد قائم ہے وہ یونیورسٹی کے نام منتقل ہو جائیگی۔

(7) گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں کام کرنے والے حکومت کے تمام ملازمین ایکٹ ھذا کے نفاذ سے عین قبل یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن پر سمجھے جائیں گے۔

(8) یونیورسٹی کی طرف سے اعلان کردہ معیار ملازمت کے تابع گورنمنٹ کا ملازم جو یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن پر ہے یونیورسٹی ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے تین سو پینسٹھ دنوں کے اندر اندر صرف ایک دفعہ یونیورسٹی کی ملازمت میں مدغم ہونے کا اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

4۔ یونیورسٹی کے فرائض: (1) یونیورسٹی

(a) علوم کی ایسی شاخوں میں تعلیم کا اہتمام کرے اور معاشرے کی خدمت تحقیق ترقی اور علم کے فروغ کے لیے ایسے اقدامات کرے گی جس کا وہ تعین کرے۔

(b) یونیورسٹی، کالج، شعبہ یا ادارہ اور ادارہ کا قیام اور اس کا انتظام وانصرام کرے گی۔

(c) تحقیق، تربیت اور دیگر تعلیمی سہولیات مہیا کریگی اور دیگر مراکز قائم کریگی۔

(d) تدریسی کورسز مرتب کرے گی۔

(e) تعلیمی وتربیتی پروگراموں کو مؤثر کرنے کو یقینی بنانے کے لیے تدریس کے نئے نئے طور طریقے اور لائحہ عمل تشکیل دے گی۔

(f) مرتب شدہ پروگرام کے تحت امتحانات کا انعقاد کریگی اور اگر کوئی شخص امتحان پاس کرتا ہے تو اسے ڈگری، ڈپلومہ، سٹرفکیٹ اور دیگر امتیازی تعلیمی اسناد عطا کریگی۔

(g) اساتذہ، افسران اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کی تعیناتی کے لیے قواعد اور شرائط مرتب کریگی۔

(h) جہاں ضروری ہو کسی بھی شخص کو ایک مخصوص دورانیہ کے لیے معاہداتی بنیاد پر رکھنے کے لیے معاہدہ کرے گی، اور اس کے لیے معاہدے کی شرائط مرتب کریگی۔

(i) یونیورسٹی ھذا طلباء اور دلچسپی رکھنے والے حضرات کو روزگار کی تلاش اور اپنے کیرئیر بنانے کے لیے مفت مشورہ جات فراہم کریگی۔

(j) یونیورسٹی ھذا علم کو بڑھانے میں دلچسپی رکھنے والے حضرات کے ساتھ روابط قائم رکھے گی۔

(k) اپنی فیکلٹی کی تعلیمی ترقی کو فروغ دیگی اور اس کو ہر ممکن مدد کریگی۔

(l) مصرحہ طریقہ کار پر کامیابی کے ساتھ تحقیق مکمل کرنے والے شخص کو ڈگری عطا کرے گی۔

(m) پروفیسر شپ ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچرار شپ یا کوئی اسامی پیدا کرے گی اور اس پر کسی بھی شخص کو تعینات کرے گی۔

(n) تحقیق، توسیع اور انتظام امور یا دیگر متعلقہ مقاصد کے لیے اسامی پیدا کرے گی اور اس اسامی پر کسی شخص کی تقرری کرے گی۔

(o) مصرحہ طریقہ کار کے مطابق ضرورت مند طلباء کو مالی امداد، فیلوشپ، سکالرشپ، وظائف، میڈلز اور انعامات کا بندوبست کرے گی اور عطا کرے گی۔

(p) طلباء کو رہائش کے لیے رہائشی ہال بنائے اور چلائے گی، اور کسی ہاسٹل لاجنگ، بورڈنگ کی جگہ کی منظوری اور اجازت دے گی۔

(q) یونیورسٹی کے کیمپس میں سیکیورٹی اور نظم وضوابط قائم رکھنے کے لیے بھی احکامات جاری کریگی۔

(r) طلباء کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں میں ترقی وترویج کرے گی اور طلباء کی فلاح و بہبود اور صحت کی بہتری کے لیے انتظامات کریگی۔

(s) ایسی فیسیں اور ایسی ادائیگیاں اور وصولیاں کرے گی جیسا کہ وہ تعین کرے اور۔

(t) علاوہ ازیں دیگر مصرحہ ذیلی امور بھی سرانجام دے گی۔

(2) اگر یونیورسٹی چاہے تو

(a) تحقیق کرنے والی تنظیموں یا تعلیمی ادارے اور کسی دیگر یونیورسٹی کے درمیان اساتذہ اور طلباء کے تبادلے کے لیے پروگرام تشکیل دے گی۔

(b) مالیات بڑھانے کے منصوبوں کی ترقی وترویج اور ان کی تکمیل کرے گے۔

(c) یونیورسٹی کے طالب علم کے پاس کیے گے امتحان اور مدت مطالعہ اور جو کہ اس نے دیگر یونیورسٹیوں اور تدریسی مقامات سے پاس کیا ہو اور مکمل کیا ہو یونیورسٹی کے امتحان اور اس میں مکمل کیے مدت مطالعہ کے برابر تسلیم کرے جیسا کہ یونیورسٹی اس کا تعین کرے اور ایسی قبولیت کسی وقت واپس لے لے۔

(d) اپنے مرتب شدہ طریق کار کے تحت پبلک اتھارٹی، یونیورسٹی یا پرائیویٹ تنظیم سے تعاون کرے گی۔

(e) مصرحہ طریقہ کار کے تحت تعلیمی، تحقیقی، اور مشاورتی خدمات بہم پہنچانے کا اہتمام کرے گی اور ان مقاصد کی خاطر دیگر اداروں یا دیگر ادارہ، سرکاری یا نجی باڈی تجارتی یا صنعتی ادارے کے ساتھ مل کر انتظام کرے گی۔

(f) کسی بھی قسم کی جائیداد حاصل کر سکتی ہے، ٹرانسفر کر سکتی ہے اور یونیورسٹی کو جو پیسے یا گرانٹ دی جائیگی اسکو جیسے بہتر تصور کرے خرچ کر سکتی ہے۔

(g) اپنے سکالرز کے کیے گئے کام اور تحقیق کی باقاعدہ اشاعت اور پرنٹ کا انتظام کریگی۔

(h) یونیورسٹی ھذا کسی بھی کالج یا دیگر تعلیمی ادارے کو اپنے مرتب شدہ قواعد کے تحت امتیازی حق یا مراعات دے گی یا پھر ان مراعات سے دستبردار ہوگی۔

(i) کسی بھی کالج یا ادارے کا اپنے ساتھ مرتب شدہ قواعد کے تحت الحاق کرے گی یا پھر اپنے سے علیحدہ کرنے کا حق رکھے گی۔

(j) مندرجہ بالا اختیارات سے متعلق یا جس کی صراحت کسی بھی اختیار کو استعمال کر سکتی ہے۔

5۔ یونیورسٹی میں تمام طبقات اور مسالک کا داخلہ عام ہوگا۔

یونیورسٹی میں بلالحاظ کسی مذہب، نسل، مسلک، عقیدے، یا رنگ کے یونیورسٹی کے تمام افراد کے لیے داخلہ عام ہوگا یونیورسٹی ایسی کسی بنیاد پر کسی فرد کے استحقاق سے انکار نہیں کرے گی۔

6۔یونیورسٹی کا دائرہ اختیار: یونیورسٹی ھذا کا دائرہ اختیار صوبہ پنجاب تک محدود ہوگا۔

باب نمبر 3۔

یونیورسٹی کے افسران

7۔یونیورسٹی کے افسران: مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے افسران ہونگے۔

(a) چانسلر

(b) پروچانسلر

(c) وائس چانسلر

(d) پرووائس چانسلر

(e) ڈینز

(f) چیئرپرسنز

(g) رجسٹرار

(h) ٹریژرر

(i) کنٹرولر امتحانات

(j) ایسے دیگر افراد جن کی تصریح کی جائے۔

8۔ چانسلر: (1) گورنر پنجاب یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

(2) یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت چانسلر یا اس کا نامزد کردہ شخص کرے گا۔

(3) یونیورسٹی چانسلر کی پیشگی منظوری سے اعزازی ڈگری دے سکتی ہے۔

(4) ایکٹ ہذا کے تحت چانسلر کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے قوانین کے مسودہ کی منظوری دے جو یونیورسٹی کی طرف سے اسے پیش کیا گیا ہو۔ یا اس کو دوبارہ غور کے لیے یونیورسٹی کو واپس بھیج دے۔

(5) ایکٹ ہذا کے تحت چانسلر اپنے فرائض کی انجام میں اسی انداز سے پابند اور عمل پیرا ہوگا جیسا کہ اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 105 کے تحت، صوبے کا گورنر عمل پیرا اور پابند ہوتا ہے۔

9۔ معائنہ اور انکوائری: (1) چانسلر یونیورسٹی امور کی جانچ پڑتال یا انکوائری کا حکم دے سکتا ہے۔

(2) معائنہ یا انکوائری کے نتائج کی بابت چانسلر سنڈیکیٹ کو اپنے خیالات سے آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کی رائے جاننے کے بعد سنڈیکیٹ کو کسی بھی اصلاحی اقدام کی سفارش کر سکتا ہے۔

(3) سنڈیکیٹ چانسلر کے مقرر کردہ معیاد کے اندر چانسلر کی سفارشات پر کیے گئے اقدامات کی رپورٹ چانسلر کو پیش کرے گی۔

(4) اگر سنڈیکیٹ مقررہ مدت میں چانسلر کے اطمینان کے مطابق اقدام کرنے میں ناکام ہو جائے تو چانسلر جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے۔ سنڈیکیٹ کو ہدایات دے سکتا ہے اور سنڈیکیٹ ان ہدایات پر عمل کرے گی۔

(5) چانسلر سنڈیکیٹ کے اس فیصلہ اور اقدام کو منسوخ کر سکتا ہے۔ جو اس کی رائے میں یہ خلاف قانون، یونیورسٹی کی تعلیمی بہتری کے مفاد مذہبی یا سکافتی نظریہ یا قومی وحدت کے خلاف ہو۔

10۔ پرو چانسلر 1۔حکومت کے محکمہ ہائیر ایجوکیشن کا وزیر تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہوگا۔

2۔ پرو چانسلر ایکٹ ہذا کے تحت فرائض سرانجام دے گا اور ایکٹ کی دفعہ 9 میں مندرج چانسلر کے اختیارات کے ماسوائے، جو چانسلر پرو وائس چانسلر کو تفویض کرے استعمال کرے گا۔

11۔ وائس چانسلر 1۔کوئی بھی اہل شخص جو درخواست دینے کی آخری تاریخ پینسٹھ سال کی عمر سے زائد نہ ہو وائس چانسلر کی اسامی کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

2۔حکومت سرکاری جریدہ میں بذریعہ اعلامیہ وائس چانسلر کی اسامی کے لیے قابلیت، تجربہ، اور دیگر متعلقہ لوازمات کا تعین کرے گی۔

3۔حکومت وائس چانسلر کی تقرری کی سفارشات کرنے کی خاطر کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ ارکان پر مشتمل سرچ کمیٹی دو سال کی مدت کے لیے تشکیل دے گی۔

4۔سرچ کمیٹی وائس چانسلر کی اسامی کے لیے پینل کے انتخاب کے لیے ایسا معیار اور طریقہ کار اختیار کرے گی جس کا حکومت نے بذریعہ اعلامیہ تعین کیا ہو۔

5۔سرچ کمیٹی حکومت کو حروف تہجی کے لحاظ سے تین اشخاص کے پینل کی سفارش کرے گی جو اس کی رائے میں وائس چانسلر کے طور پر تقرری کے اہل ہوں گے۔

6۔چانسلر چار سال کی مدت کے لیے وائس چانسلر تقرر کرے گا جو چانسلر کے اطمینان تک عہدہ پر فائز رہے گا۔

7۔حکومت وائس چانسلر کی ملازمت کی قیود و شرائط کا تعین کرے گی۔

8۔مامور وائس چانسلر کی معیاد ملازمت میں توسیع نہ ہوگی لیکن اہلیت کے تابع مصرحہ طریقہ کار یا دفعہ ہذا کے تحت وائس چانسلر کی اسامی پر تقرری کے لیے دوبارہ حصہ لے سکتی ہے۔

9۔اگر وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا وائس چانسلر کسی دیگر وجہ سے اپنے عہدہ کے فرائض ادائیگی سے قاضر ہو تو پرو وائس چانسلر، وائس چانسلر کے فرائض سرانجام دے گا، لیکن اگر کسی وقت پرو وائس چانسلر کا عہدہ بھی خالی ہو یا پرو وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا کسی دیگر وجود سے وائس چانسلر کے عہدہ کے فرائض کی ادائیگی سے قاضر ہو تو چانسلر جیسا ضروری خیال کرے وائس چانسلر کے فرائض کی ادائیگی کے لیے عارضی انتظامات کرے گا۔

12۔ وائس چانسلر کے اختیارات۔ (1) ایکٹ ہذا کے تحت وائس چانسلر یونیورسٹی کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا اور ایکٹ ہذا اور ایکٹ کے تحت بنائے گے قوانین، قواعد وضوابط پر پورے خلوص سے عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔

2۔وائس چانسلر یونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی اور یونیورسٹی کی کسی باڈی میں شرکت کر سکے گا۔

3۔مصرحہ شرائط کے تحت وائس چانسلر ہنگامی صورت حال میں کوئی بھی اقدام کر سکتا ہے جو کہ وائس چانسلر کے دائرہ

اختیار میں تو نہیں ہے لیکن یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی کے اختیار میں ہے۔

4۔ ذیلی دفعہ 3 کے تحت اگر وائس چانسلر کوئی اقدام کرتا ہے تو سات دن کے اندر اندر پرو چانسلر اور سنڈیکیٹ کے ممبران کو رپورٹ بھیجنے کا پابند ہوگا۔ سنڈیکیٹ وائس چانسلر کے کیے گئے اقدام 45 یوم کے اندر جو احکامات مناسب سمجھے جاری کرے گا۔

5۔ سنڈیکیٹ کی عمومی نگرانی اور کنٹرول کے تابع وائس چانسلر:-

(a) امتحان یا انتظامی معاملات سے متعلق یا یونیورسٹی کے دیگر امور کو انجام دینے کے لیے کسی استاد آفیسر یا کسی ملازم کو خاص ڈیوٹی تفویض کر سکتا ہے۔

(b) کسی ایسی غیر مرئی آئٹم جس کا بجٹ میں ذکر نہ تھا کہ لیے نئے سرے سے تخصیص کردہ رقم کی منظوری دے سکتا ہے۔

(c) مصرحہ طریقہ کار کے مطابق یونیورسٹی ملازمین کے مختلف درجات میں تقرری کر سکتا ہے۔

(d) مصرحہ طریقہ کار کے مطابق استاد، افیسر اور یونیورسٹی کے کسی ملازم کے خلاف انضباتی کاروائی کر سکتا ہے۔

(e) بشرط پابندی شرائط کے تحت جو بیان کی گئی ہیں وائس چانسلر اپنے اختیارات یونیورسٹی کے کسی اُستاد یا آفیسر کو تفویض کر سکتا ہے۔ ایسے تمام اختیارات جو درج شدہ ہیں کا استعمال کر سکتا ہے۔

(f) وہ دیگر اختیارات جن کی تصریح کی جائے استعمال کر سکتا ہے۔

6۔ وائس چانسلر پچھلے سال کی سالانہ رپورٹ مرتب کرے گا۔ جس میں تعلیمی تحقیق۔ انتظامی امور اور خزانہ کے متعلق تمام معلومات فراہم کی جائیں گی۔

7۔ وائس چانسلر تعلیمی سال کے خاتمہ کے تین ماہ کے اندر یونیورسٹی کی سالانہ رپورٹ سنڈیکیٹ میں پیش کرے گا۔

13۔ پرو وائس چانسلر۔ 1۔ چانسلر یونیورسٹی کے تین سینئر ترین پروفیسرز میں سے کسی ایک کو

پرووائس چانسلر تین سال کے لیے تعینات کرئے گا۔

2۔ پرووائس چانسلر قانون موضوعہ اور قواعد وضوابط کے مطابق تفویض کردہ امورانجام دے گا۔

3۔سنڈیکیٹ اور وائس چانسلر پرووائس چانسلر کو کوئی بھی کام تفویض کر سکتے ہیں۔

14۔ رجسٹرار 1۔سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر طریقہ اور شرائط کے مطابق رجسٹرار کو تعینات کرے گا۔

2۔سنڈیکیٹ ایسے فرد کو رجسٹرار تعینات نہیں کرے گا جو بیان کردہ قابلیت اور تجربہ کا حامل نہ ہو۔

3۔رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی آفیسر ہوگا۔ نیز سنڈیکیٹ اور وائس چانسلر کو سیکرٹریٹ معاونت فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

b۔یونیورسٹی کی مشترکہ مہر اور تعلیمی ریکارڈ کا محافظ ہوگا۔

c۔بیان کردہ طریقہ کے مطابق طلباء اور گریجوئٹس کا رجسٹر ترتیب دے گا۔

d۔مصرحہ طریقہ کے مطابق انتخابی، یونیورسٹی کی کسی باڈی یا اتھارٹی کے ممبر کی کسی نامزدگی یا تقرری کی کاروائی کی نگرانی کرے گا۔

e۔ایسی تمام ذمہ داریاں جو بیان کی گئی میں سرانجام دے گا۔

4۔رجسٹرار کا عرصہ تعیناتی 3 سال ہوگا۔

15۔ خزانچی: 1۔مصرحہ شرائط قیود وطریقہ کار کے مطابق سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر خزانچی کا تقرر کرے گی۔

2۔سنڈیکیٹ ایسے شخص کو خزانچی تعینات نہیں کرے گا جو مصرحہ اہلیت اور تجربہ کا حامل نہ ہو۔

3۔خزانچی یونیورسٹی کی مالیات کا سربراہ ہوگا۔

a۔یونیورسٹی کے اثاثہ جات، ذمہ داریاں، وصولیاں، اخراجات فنڈز، روپیہ لگانے کا انتظام وانصرام کرے گا۔

b۔یونیورسٹی کا سالانہ بجٹ اور نظرثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور سنڈیکیٹ میں پیش کرے گا۔

c۔اس بات کو یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز بجٹ کے مطابق یا کسی دیگر خصوصی انتظام کے تحت خرچ ہو رہے ہیں۔

d۔اس بات کو یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ ہو رہا ہے اور فنانشل سال کے خاتمہ کے 6 ماہ کے اندر سنڈیکیٹ میں پیش کرنے کے لیے تیار ہیں۔

e۔ایسے امور انجام دے گا جو سنڈیکیٹ اُسے تفویض کرے یا جن کی صراحت کرے۔

4۔خزانچی کا عرصہ تعیناتی 3 سال ہو گا۔

16۔ کنٹرولر امتحانات 1۔سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر مصرحہ طریقہ کار اور شرائط کے مطابق کنٹرولر امتحانات کو تعینات کرے گا۔

2۔سنڈیکیٹ ایسے شخص کو کنٹرولر امتحانات تعینات نہ کرے گا۔جو بیان کردہ اہلیت اور تجربہ کا حامل نہ ہو۔

3۔کنٹرولر امتحانات کل وقتی آفیسر ہو گا اور امتحان کے انعقاد کے متعلقہ اور دیگر تمام امور جن کی صراحت کی جائے کو سرانجام دینے کا ذمہ دار ہو گا۔

4۔کنٹرولر امتحانات کا عرصہ تعیناتی 3 سال ہو گا۔

17۔ تقرریاں:

یونیورسٹی مصرحہ طریقہ کار اور شرائط کے مطابق ایسے افراد کو ملازمت دے سکتی ہے جو ضروری ہو۔

باب نمبر 4۔

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

18۔ یونیورسٹی کی اتھارٹیز۔

درج ذیل یونیورسٹی کی اتھارٹیز ہوں گی۔

a۔سنڈیکیٹ

b۔اکیڈمک کونسل

c۔بورڈ آف فیکلٹیز

d۔بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹیڈیز اینڈ ریسرچ

e۔سلیکشن بورڈ

f۔فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

g۔دیگر اتھارٹی جس کی صراحت کی جائے بیان کردہ اتھارٹی

2۔سنڈیکیٹ ایسی کمیٹیاں تشکیل دے گی جو سنڈیکیٹ کے ممبران پر مشتمل ہوں یا ایسی کمیٹیاں تشکیل دے گی جو سنڈیکیٹ کے ممبران یا اساتذہ یا یونیورسٹی کے افسران یا ان تمام کا مجموعہ ہوگا۔

19۔سنڈیکیٹ:

سنڈیکیٹ درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(a)پروچانسلر، جو اُسکا چیئرپرسن ہوگا۔

(b)وائس چانسلر

(c)پرووائس چانسلر

(d) سیکریٹری محکمہ تعلیم حکومت پنجاب یا اس کا نامزد کردہ شخص جو ایڈیشنل سیکریٹری سے کم عہدہ کا حامل نہ ہوگا۔

(e) سیکریٹری محکمہ خزانہ حکومت پنجاب یا اس کا نامزد کردہ شخص جو ایڈیشنل سیکریٹری سے کم عہدہ کا حامل نہ ہوگا۔

(f) سیکریٹری قانون اور پارلیمانی امور حکومت پنجاب یا اس کا نامزد کردہ شخص جو ایڈیشنل سیکریٹری سے کم عہدہ کا حامل نہ ہوگا۔

(g) چیئرمین کمشن یا اس کا نامزد کردہ شخص جو کمشن کے کل وقتی رکن سے کم عہدہ کا حامل نہ ہوگا۔

(h) پنجاب کی کسی پبلک یونیورسٹی کا ایک وائس چانسلر جس کو چانسلر نامزد کرے گا۔

(i) فیکلٹی کے تین ڈینز جن کو چانسلر نامزد کرے گا۔

(j) چانسلر کے تین نامزد کردہ اہم اشخاص جن میں کم از کم ایک عورت شامل ہوگی۔

(k) چیئرمین بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد۔

(l) یونیورسٹی کالجوں کے دو پرنسپل جن کو حکومت نامزد کرے گی۔

(m) الحاق شدہ کالجوں کے دو پرنسپل صاحبان جن کو حکومت نامزد کرے گی۔

(n) صوبائی اسمبلی پنجاب کی تین خواتین ارکان جنہیں اسمبلی کا سپیکر نامزد کرے گا۔

(2) رجسٹرار سنڈیکیٹ کا سیکرٹری ہوگا۔

(3) پرو وائس چانسلر سنڈیکیٹ کے کسی رکن کو پرو وائس چانسلر کی عدم موجودگی میں سنڈیکیٹ کی میٹنگ کی صدارت کرنے کے لیے نامزد کر سکتا ہے۔

(4) سنڈیکیٹ کے ارکان ماسوائے بلحاظ عہدہ اراکین کے، تین سال تک عہدہ پر برقرار رہے گے۔

(5) سنڈیکیٹ کے اجلاس کا کورم پورا کرنے کے لیے ارکان کی تعداد آٹھ ہوگی۔

(6) رجسٹرار سنڈیکیٹ کے چیئرپرسن کی اجازت سے سنڈیکیٹ کا اجلاس طلب کرے گا۔

(7) سنڈیکیٹ اپنے فیصلے سنڈیکیٹ کے حاضر اراکین کی اکثریت سے بذریعہ رائے شماری کرے گی، اور کسی

اختلاف کی صورت میں رجسٹرار، میٹنگ کی کاروائی میں اس اختلاف کو بمعہ وجوہات اختلاف صاف ظاہر کرے گا۔

20۔ سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض۔(1)۔سنڈیکیٹ یونیورسٹی کا انتظامی ادارہ ہوگا اور ایکٹ ہذا اور قوانین کی شرائط کے تابع تدریس، تحقیق، تکنیکی ترقی، اشاعت اور دیگر تعلیمی امور کے فروغ کے لیے مؤثر اقدمات کرے گا اور یونیورسٹی کی املاک کے انتظام اور اس کے امور پر عمومی نگرانی کا کام کرے گا۔

2۔مذکورہ بالا اختیارات کو متاثر کیے بغیر ایکٹ کی دفعات کے تابع سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔

i۔یونیورسٹی کی رقوم املاک اور رقوم اُن کا انتظام وانصرام کرنا۔

ii۔فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے پر یونیورسٹی کی مالیات، حسابات اور سرمایہ کاری کا احاطہ کرنا، اور اسے منضبط ومربوط اور باقاعدہ بنانا اور اس مقصد کے لیے ایسے ایجنٹ مقرر کرنا جنہیں وہ موزوں خیال کرے۔

iii۔سالانہ رپورٹ، سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ تخمینہ جات پر غور کرنا، اسے منظور کرنا اور رقوم کو اخراجات کی ایک بڑی مد سے دوسری مد میں منتقل کرنا۔

iv۔منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو یونیورسٹی کے ایما پر منتقل کرنا اور اس کی منتقلی کو قبول کرنا۔

v۔یونیورسٹی کے ایما پر معاہدوں میں شامل ہونا، ان سے اختلاف کرنا، یا اُن کو منسوخ کرنا۔

vi۔یونیورسٹی کی جانب سے موصولہ اور خرچ کردہ جملہ رقوم، نیز یونیورسٹی کے، اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے لیے کتابات حساب تیار کرنا۔

vii۔یونیورسٹی سے متعلق کسی رقم سے سرمایہ کاری کرنا، معہ ٹرسٹس ایکٹ ۱۸۸۲ (۲ بابت ۱۸۸۲) کی دفعہ ۲۰ میں

متذکرہ سیکورٹیز میں کوئی اطلاق آمدنی یا غیر منقولہ املاک کی خریداری میں یا کسی ایسے دیگر انداز میں جس کا تعین کیا جائے مع ایسی سرمایہ کاری میں تنوع پیدا کرنے کے ویسے ہی اختیارات۔

viii۔ یونیورسٹی کو منتقل شدہ کسی املاک، امدادی رقم، بالوصیت، ٹرسٹ، تحائف، عطیات اوقاف اور دیگر ذرائع سے حاصل شدہ آمدن کا انصرام کرنا۔

ix۔ یونیورسٹی کی مشترکہ مہر کی شکل وصورت تحویل اور اس کے استعمال کے انضباط کا تعین کرنا۔

x۔ یونیورسٹی کے معاملات چلانے کے لیے عمارات، لائبریریوں، احاطے، فرنیچر، آلات اوزار اور دیگر مطلوبہ ذرائع وسائل فراہم کرنا۔

xi۔ طلباء کی رہائش کے لیے رہائشی ہال اور ہاسٹل تعمیر کرنا یا ہاسٹلوں کی منظوری دینا اور ان کا لائسنس دینا۔

xii۔ کسی کالج یا ادارے کا الحاق کرنا یا اس کا الحاق ختم کرنا۔

xiii۔ تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کے استحقاق میں شامل کرنا، نیز ایسے استحقات واپس لینا۔

xiv۔ تعلیمی شعبوں کے معائنے کا اہتمام کرنا۔

xv۔ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار اور دیگر اسامیوں کی تشکیل، نیز ایسی اسامیوں کو معطل کرنا یا ختم کرنا۔

xvi۔ ایسی انتظامی، تکنیکی، تحقیقی توسیع یا دیگر اسامیوں کو جو ضروری ہوں، پیدا کرنا، معطل کرنا یا ختم کرنا۔

xvii۔ سلیکشن بورڈ کی سفارش پر تدریسی اور انتظامی اسامیوں پر اساتذہ اور افسران کا تقرر کرنا۔

xviii۔ چانسلر کی پیشگی منظوری سے مقررہ شرائط کے تحت اعزازی ڈگریاں عطا کرنے کا انتظام کرنا۔

xix۔ یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین نیز یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن یا معاہدے پر کام کرنے والے، ملازمین کے فرائض متعین کرنا۔

xx۔ مقررہ طریقے کے مطابق مختلف اتھارٹیز، کمیٹیوں اور محکموں کے اراکین مقرر کرنا۔

xxi۔کسی بھی شخص کو کسی بھی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹادہنا۔اگر ایسے شخص نے کوئی ایسا کام ذے لیا ہو۔جس میں وہ یونیورسٹی کے ۶ ماہ یا اس سے زائد کی مسلسل مدت کے لیے غیر حاضر رہا ہو۔

xxii۔یونیورسٹی سے متعلقہ تمام امور کو باقاعدہ بنانا، متعین کرنا اور ان کا انتظام کرنا اور اس مقصد کے لیے وہ تمام ضروری اختیارات بروئے کار لانا، جن کا آرڈیننس ہذا میں بطور خاص ذکر کیا گیا ہو۔

xxiii۔پروفیسر ایمریٹس کا ایسی قیود و شرائط پر تقرر کرنا جو مقرر کی جائیں۔

xiv۔افسروں، اساتذہ اور ملازمین کو جن کے تقرر کرنے کے اختیارات اسے حاصل ہوں معطل کرنا، سزا دینا اور برطرف کرنا۔

xxv۔اکیڈمک کونسل کے منظور کردہ قواعد پر غور کرنا اور اُن کی منظوری دینا۔

xxvi۔قوانین کی منظوری دینا اور قوانین کے اُن مسودات کی چانسلر کی منظوری کے لیے سفارش کرنا، جو یونیورسٹی ملازمین کی قیود و شرائط ملازمت سے تعلق رکھتی ہوں۔

xxvii۔اس کے کچھ اختیارات کسی اتھارٹی یا افسر یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو تفویض کرنا۔

xxviii۔دیگر ایسے فرائض ادا کرنا جو ایکٹ ہذا اور قوانین کی روسے تفویض کئے جائیں۔

21۔اکیڈمک کونسل (1) اکیڈمک کونسل مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

i۔وائس چانسلر جو چیئر پرسن ہوگا۔

ii۔ڈینز

iii۔چیئر پرسنز

iv۔الحاق شدہ کالجوں کے تین پرنسپل صاحبان جن کو سنڈیکیٹ نامزد کرے گی

v۔پروفیسرز بشمول پروفیسرز ایمریٹس

vi۔دوایسوی ایٹ پروفیسرز، دواسسٹنٹ پروفیسرز اور دولیکچرارز جس کا چناؤ انہیں میں سے ہوگا

vii۔سنڈیکیٹ کے نامزد کردہ تین معروف اشخاص جن میں سے ایک خاتون ہوگی

viii۔سیکرٹری محکمہ تعلیم حکومت پنجاب یا اس کا نامزد شخص جو ایڈیشنل سیکرٹری سے کم عہدے کا حامل نہ ہو

ix۔تعلیم کے شعبے میں پانچ ماہر اشخاص [جن میں کم از کم دو خاتون ماہر شامل ہو۔] جن کی نامزدگی چانسلر کرے گا۔

x۔رجسٹرار (ممبر / سیکرٹری)

xi۔کنٹرولر امتحانات

xii۔لائبریرین

2۔اکیڈمک کونسل کے اراکین، ماسوائے بلحاظ عہدہ اراکین کے، تین سال کی مدت تک عہدے پر فائز رہیں گے۔اور اگر کسی ایسے رکن کا عہدہ اس مدت کے اختتام سے پہلے خالی ہو جائے تو ایسی اسامی مقررہ طریقے کے مطابق باقی ماندہ مدت کے لیے پُر کی جائے گی۔

3۔اکیڈمک کونسل کے اجلاس کے لیے کورم اراکین کی کُل تعداد کا ایک تہائی ہوگا جبکہ کسر مکمل عدد شمار ہوگی۔

22۔اکیڈمک کونسل کے اختیارات و فرائض: (1)۔اکیڈمک کونسل یونیورسٹی کی تعلیمی باڈی ہوگی جو تعلیم، تحقیق، اشاعت اور امتحان کے مناسب معیار کا تعین کر سکے گی اور یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں کی تعلیمی زندگی کو با قاعدہ بنائے گی اور اسے فروغ دے گی۔

2۔خاص طور پر اور مندرجہ بالا احکامات کے بغیر کسی تخصیص کے اکیڈمک کونسل مندرجہ ذیل کر سکے گی۔

i۔سنڈیکٹ کو تعلیمی معاملات میں تجویز دینا

ii۔امتحانات ریسرچ اور تعلیم کو با قاعدہ کرنا

iii۔ یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں کے تعلیمی نصابات و امتحانات میں داخلے کو باضابطہ اور باقاعدہ بنانا۔

iv۔ سٹوڈنٹ شپ، وظائف، تمغہ جات اور انعامات دینے کا سلسلہ منضبط کرنا۔

v۔ یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں کے طلباء کا نظم و ضبط کرنا۔

vi۔ فیکلٹیز اداروں اور دیگر تعلیمی اداروں کے قیام اور تنظیم کے ضمن میں سنڈیکیٹ کو تجاویز پیش کرنا۔

vii۔ بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف سٹڈیز کی سفارشات پر سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لیے قواعد وضع کرنا۔

viii۔ یونیورسٹی کے بورڈ آف سٹڈیز کی سفارش پر، ہر سال کے لیے ایسے قواعد وضع کرنا جن کی رُو سے تمام امتحانات کے لیے ٹیسٹوں کے مطالعے کے کورسز، سلیبس تجویز کرنا۔

تاہم شرط یہ ہے کہ اگر کسی بورڈ آف فیکلٹیز یا بورڈ آف سٹڈیز کی سفارشات مقررہ تاریخ تک موصول نہ ہوں تو اکیڈمک کونسل سنڈیکیٹ کی منظوری کے تابع ایسے قواعد و ضوابط کو آئندہ سالوں کے لیے جاری رہنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

ix۔ دیگر یونیورسٹیوں یا امتحانی اداروں کے امتحانات کو تسلیم کرنا جو یونیورسٹی کے امتحانی اداروں کے ہم پلہ ہوں۔

x۔ ایکٹ ہذا کی دفعات کے مطابق اتھارٹیز کے اراکین مقرر کرنا۔

xi۔ دیگر ایسے فرائض ادا کرنا جو قوانین کی رو سے مقرر کیے جائیں۔

23۔ بورڈ آف فیکلٹی۔ (1) ہر فیکلٹی کے لیے ایک بورڈ آف فیکلٹی درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(a) ڈین آف فیکلٹی (چیئر پرسن)

(b) پروفیسرز اور فیکلٹی کے چیئر پرسن

(c) دو ٹیچر اکیڈمک کونسل کے نامزد کردہ جو متعلقہ مضمون میں مہارت رکھتے ہوں اور اکیڈمک کونسل کو تجویز کریں کہ کون سا مضمون فیکلٹی میں پڑھایا جائے یا نہیں۔

(d) یونیورسٹی کے باہر سے دو تجربہ کار افراد کو سنڈیکیٹ نامزد کرے گی۔

(e) ایک ممبر وائس چانسلر کا نامزد کردہ ہوگا۔

(2) فیکلٹی کے ممبران کی مدت تین سال ہوگی ماسوائے با اختیار ممبران کے۔

(3) بورڈ آف فیکلٹی کی میٹنگ کے لیے کل ممبران کے نصف کا ہونا ضروری ہوگا۔

(4) بورڈ آف فیکلٹی، اکیڈمک کونسل اور سنڈیکیٹ کے تابع کام کر سکے گی۔

(a) فیکلٹی کو تفویض کردہ مضامین میں پڑھائی اور ریسرچ کے کام میں تعاون کرے گی۔

(b) فیکلٹی پر مشتمل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات برائے تقرری پیپر مرتب کرنے والے، ممتحن گریجوایٹ اور پوسٹ گریجویٹ امتحانات کی جانچ پڑتال کرے گی اور ہر امتحان کے موزوں پیپر مرتب کرنے والے اور امتحان لینے والوں کا پینل وائس چانسلر کو پیش کرے گی۔

(c) فیکلٹی سے متعلقہ دوسرے تعلیمی معاملات پر غور کرے گی اور اس کی رپورٹ اکیڈمک کونسل کو پیش کرے گی۔

(d) ہر ڈیپارٹمنٹ یونیورسٹی کالج یا فیکلٹی پر مشتمل ادارہ کی کارکردگی کی بابت اکیڈمک کونسل کے سامنے پیش کرنے کے لیے سالانہ جامع رپورٹ تیار کرے گی۔

(e) ایسے دیگر فرائض ادا کرے گی جن کی قوانین میں صراحت کی جائے۔

24۔بورڈ آف ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ

(1) بورڈ آف ایڈوانس اسٹڈیز اینڈ ریسرچ درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(a) وائس چانسلر (چیئر پرسن)

(b) تمام ڈینز

(c) کنٹرولر امتحانات

(d) سنڈیکیٹ کے نامزد کردہ ہر فیکلٹی میں سے یونیورسٹی کا ایک پروفیسر

(e) وائس چانسلر کی جانب سے نامزد کردہ ایک ممبر۔

(f) سنڈیکیٹ کے نامزد کردہ ریسرچ کے ادارہ، حکومت اور متعلقہ شعبہ میں سے تین ارکان۔

(g) رجسٹرار (سیکریٹری)

(2) بلحاظ عہدہ ممبران کے علاوہ بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز و ریسرچ کے ممبران کی میعاد تین سال ہوگی۔

(3) بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز اور ریسرچ کی میٹنگ و، کورم کل ممبران کی تعداد کا نصف ہوگا۔

25۔بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ کے فرائض۔ (بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ)

(a) یونیورسٹی میں ایڈوانسڈ اسٹڈیز اور ریسرچ کی اشاعت کو ترقی دینے سے متعلقہ امور کی بابت اتھارٹی کو رائے دینا۔

(b) یونیورسٹی کی ریسرچ ڈگری کی بابت غور کرنا اور اتھارٹی کو رپورٹ دینا۔

(c) ریسرچ ڈگری دینے سے متعلقہ ضوابط تجویز کرنا۔

(d) پوسٹ گریجویٹ ریسرچ طلباء کے سپروائزر کو تعینات کرنا اور تھیسسز یا مقالہ کے خلاصہ اور عنوان کو منظور کرنا۔

(e) تحقیقی امتحانات کا جائزہ لینے کے لیے ممتحن کے ناموں کے پینل کی سفارش کرنا اور۔

(f) دیگر فرائض سرانجام دینا جن کی قوانین میں صراحت کی گئی ہیں۔

26۔ سلیکشن بورڈ (1) سلیکشن بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(a) وائس چانسلر (چیئرپرسن)۔

(b) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین۔

(c) متعلقہ چیئرپرسن۔

(d) سنڈیکیٹ کی نامزد کردہ ایک خاتون۔

(e) سنڈیکیٹ کا نامزد کردہ ممتاز سکالر۔

(f) حکومت کی جانب سے نامزد کردہ دو ماہرین جن میں کم از کم ایک خاتون ماہر ہوگی

(g) رجسٹرار (سیکرٹری)

2۔ ماسوائے بلحاظ عہدہ ارکان کے دیگر ارکان تین سال کے لیے عہدے پر مامور رہیں گے۔

(3) سلیکشن بورڈ کے اجلاس کے لیے کورم پانچ ارکان جن میں کم از کم ایک ایکسپرٹ ہوگا۔

(4) اُس اسامی کا امیدوار کوئی بھی رکن، جس پر اُس کی تقرری کی جانی ہو بورڈ کی کسی کاروائی میں حصہ نہیں لے گا۔

(5) سلیکشن بورڈ پروفیسروں اور ایسوسی ایٹ پروفیسروں کی اسامیوں کے لے امیدواروں کو منتخب کرتے وقت متعلقہ تین ماہرین اور دیگر تدریسی اسامیوں کے لیے امیدواروں کو منتخب کرتے وقت متعلقہ مضمون میں دو ماہرین سے رابطہ اور مشورہ کرے گا جنہیں وائس چانسلر سلیکشن بورڈ کی سفارش کے نتیجے میں سنڈیکیٹ کے منظور شدہ ہر مضمون میں ماہرین کی موجودہ فہرست میں سے نامزد کرے گا۔

(6) سنڈیکیٹ سلیکشن بورڈ کی تجویز پر مضامین کے ماہر افراد کی لسٹ کو منظور یا تبدیل کر سکے گی۔

27۔ سلیکشن بورڈ کے فرائض۔ سلیکشن بورڈ:-

(a) سلیکشن بورڈ درخواستوں پر غور کرے گا اور تدریسی اور دیگر اسامیوں کی تقرری کے لیے موزوں امیدواروں کے نام اور منتخب شدہ امیدوار کی موزوں تنخواہ کے بابت سنڈیکیٹ کو سفارش کرے گا اور

(b) یونیورسٹی کے افسران کی ترقی یا سلیکشن کے تمام کیسوں پر غور کرے گا اور سنڈیکیٹ کو ایسی ترقی یا سلیکشن کی بابت موزوں امیدواروں کے ناموں کی سفارش کرے گا۔

28۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی: (1) فنانس اور پلاننگ کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(a) وائس چانسلر (چیئرپرسن)

(b) تمام ڈینز

(c) سنڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کردہ سنڈیکیٹ کا ایک ممبر۔

(d) اکیڈمک کونسل کی طرف سے نامزد کردہ اکیڈمک کونسل کا ایک ممبر۔

(e) حکومت کے محکمہ مالیات اور ہائر ایجوکیشن کا ایک نمائندہ جس کا عہدہ ڈپٹی سیکرٹری سے کم نہ ہوگا۔

(f) پلاننگ ڈائریکٹر یا کمشن کی طرف سے نامزد کردہ کوئی شخص۔

(g) رجسٹرار اور۔

(h) خزانچی (سیکرٹری)

(2) نامزد کردہ افراد کے لیے آفس کی مدّت تین سال ہوگی۔

(3) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم پانچ ممبران پر مشتمل ہوگا۔

29۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے فرائض۔

فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے فرائض میں شامل ہوگا۔

(a) سالانہ حسابات اور گوشوارے اور سالانہ نظر ثانی شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنا نیز اس سے متعلق سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا۔

(b) یونیورسٹی کی مالی پوزیشن کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینا۔

(c) سنڈیکیٹ کو جملہ امور جن کا تعلق منصوبہ بندی ترقی مالیات سرمایہ کاری اور یونیورسٹی کے حساب سے متعلق ہو، کی بابت مشورہ دینا اور۔

(d) دیگر دوسرے فرائض سرانجام دینا جن کی صراحت قوانین میں کی جائے۔

30 ۔ اتھارٹی کی جانب سے کمیٹیوں کی تقرری۔

کوئی بھی اتھارٹی ایسی مستقل خصوصی یا مشاورتی کمیٹیاں جیسا کہ وہ ضروری خیال کرے بنا سکتی ہے اور ایسے اشخاص کا بھی ان کمیٹیوں میں تقرر کر سکتی ہے جو ان کمیٹی کے ممبر نہ ہیں۔

باب پنجم

قوانین ضوابط اور قواعد

31۔ قوانین (1) ایکٹ ہذا کی شرائط کے تابع سنڈیکیٹ قوانین بنا سکتی ہے یا تحتی دفعہ دو کی کلاز (i) اور (ii) میں مصرحہ معاملات سے متعلق قوانین بنانے کی چانسلر کو سفارش کر سکتی ہے۔

(2) قوانین تمام اور مندرجہ ذیل معاملات کو چلانے کے لیے بنائے جا سکتے ہیں۔

(i) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی قیود شرائط ملازمت، تنخواہوں کے سکیل نیز ان کی پنشن انشورنش، پراویڈنٹ فنڈ اور بناولنٹ فنڈ سے متعلق معاملات۔

ii۔ یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کا نظم وضبط اور چال چلن۔

iii۔ اتھارٹیز کی تشکیل، اختیارات و فرائض نیز ان کے انتخابات کا انعقاد اور اس سے متعلقہ امور۔

iv۔ کالجوں کا الحاق اور الحاق کا خاتمہ اور اس سے متعلقہ امور۔

v۔ تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی کے استحقاق میں داخلہ اور ایسے استحقاق کا خاتمہ۔

vi۔ ادارہ جات، فیکلٹیز، کالجوں، محکموں اور تعلیمی شعبوں کا قیام۔

vii۔ یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور ملازمین کے اختیارات و فرائض۔

viii۔ پروفیسرز ایمریطس کے تقرر کی شرائط۔

ix۔ ایسی شرائط جن پر یونیورسٹی سرکاری اداروں یا دیگر تنظیموں کے ساتھ تحقیقی اور مشاورتی خدمات کی غرض سے

شامل انتظام ہوسکتی ہے۔

x۔ تعلیم کی عمومی سکیم جس میں کورسز کا دورانیہ نظام امتحانات اور مضامین کی تعداد اور امتحانات کے لیے پیپرز شامل ہیں۔

xi۔ اعزازی ڈگری عطا کرنا۔

xii۔ رجسٹر شدہ گریجوایٹوں کا رجسٹر بنانا۔

xiii۔ یونیورسٹی کی اتھارٹیز کی رکنیت کے لیے انتخابات کا انعقاد اور دیگر امور اور۔

xiv۔ جملہ دیگر امور و معاملات جن کا از روے سا تیر تعین کیا جائے گا۔

32۔ ضوابط (ا) ایکٹ ہذا کی شرائط اور قوانین کے تابع مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی ایک کے ضمن میں قواعد وضع کیئے جاسکتے ہیں۔

i۔ یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوموں اور سرٹیفکیٹوں کے لیے نصابات تدریس؛

ii۔ یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں میں ہونے والے پڑھائی کا انداز اور طریقہ؛

iii۔ یونیورسٹی میں طلباء کا داخلہ اور وہ شرائط جن کے تحت طلباء کو داخلہ دیا جائے تاکہ وہ یونیورسٹی کا نصاب اختیار کرنے اور امتحان دینے اور ڈگریاں، ڈپلومے اور سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے اہل ہوسکیں۔

iv۔ تعلیمی نصابات اور یونیورسٹی کے امتحانات کے سلسلے میں طلباء کی جانب سے ادا کردہ فیس اور اخراجات۔

v۔ امتحانات کا انعقاد؛

vi۔ یونیورسٹی کے طلبا کا چال چلن اور نظم وضبط؛

vii۔ یونیورسٹی یا کالجوں کے طلبا کی رہائش کے لئے شرائط، بشمول، نیز رہائشی ہالوں اور ہوسٹلوں میں رہائش کے لیے فیس عائد کرنا؛

viii۔ تحقیقی ڈگریاں حاصل کرنے کی شرائط؛

ix۔ فیلوشپ، وظائف، میڈلز اور انعامات کی منظوری؛

x۔ وظائف، مفت اور نصف فیس کی منظوری؛

xi۔ تعلیمی لباس؛

xii۔ لائبریری کا استعمال؛

xiii۔ تدریسی شعبہ جات اور بورڈ آف سٹڈیز کی تشکیل؛ اور

xiv۔ ایسے دیگر جملہ امور و معاملات جو ایکٹ ہٰذا یا قوانین کے تحت از روئے قواعد متعین کئے جائیں۔

(2)۔ اکیڈمک کونسل، ضوابط وضع کر کے سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی جو ان میں ترمیم کئے بغیر اُن کی منظوری دے گی یا دوبارہ غور کے لیے انہیں اکیڈمک کونسل کو بھیجے گی یا انہیں مسترد کر دے گی۔

33۔ قواعد (1) یونیورسٹی کی کوئی اتھارٹی یا باڈی یونیورسٹی کا نظام و قام چلانے کے لیے ایسے رولز جو ایکٹ سے مطابقت رکھتے ہوں، قوانین اور ضوابط بنا سکتی ہے۔

(2) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کسی باڈی یا اتھارٹی کو رولز کسی باڈی یا اتھارٹی کے بنائے ہوئے رولز میں ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

باب (vi)

مالیات سے متعلقہ امور

34 ۔ یونیورسٹی فنڈ (1) گورنمنٹ کالج وویمن یونیورسٹی کے نام سے ایک فنڈ ہوگا جس میں یونیورسٹی کو حاصل شدہ تمام رقومات رکھی جائیں گی۔

(2) یونیورسٹی عطیات، زمین، گاڑی، آلات اور کوئی دیگر اشیاء کی شکل میں جو یونیورسٹی کو چلانے کے لیے معاون

ہوقبول کرے گی اور تمام عطیات کو یونیورسٹی مصرحہ طریقہ کار کے تحت برقرار رکھے گی استعمال کرے گی اور ڈسپوز آف کرے گی۔

35۔ بجٹ، آڈٹ اور حسابات :(1) یونیورسٹی کا بجٹ منظور کیا جائے گا اور اس کے حسابات رکھے گی اور سنڈیکیٹ کی جانب سے مصرحہ طریقہ کار کے مطابق اس کا آڈٹ کروایا جائے گا۔

(2) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کا بجٹ منظور کرسکتی ہے، اور یونیورسٹی اکاؤنٹس کی مناسب تخصیص کراسکتی ہے اور یونیورسٹی کے آڈٹ سے متعلقہ آڈٹ پیرا کا فیصلہ کروائے گی۔

(3) سنڈیکیٹ فنڈز کی تخصیص یا دوبارہ تخصیص کے اختیارات یونیورسٹی کے آفیسر کو تفویض کرسکتی ہے۔

بابviii

متفرقات

36۔ سنڈیکیٹ میں اپیل:(1) اگر یونیورسٹی کی اتھارٹی، باڈی یا افسر نے ماسوائے وائس چانسلر کے کوئی حکم جاری کیا ہے تو اس حکم کے خلاف قوانین یا ضوابط کے تحت متاثرہ شخص سنڈیکیٹ کو اپیل کرسکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ اپنے ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل کرسکتی ہے جو سنڈیکیٹ کی جانب سے اپیل کی سماعت اور فیصلہ کرے۔

(3) اگر سنڈیکیٹ کا ایسا افسر ہے یا اتھارٹی کا ممبر بھی ہے جس نے حکم جاری کیا ہو جس کے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ میں اپیل دائر کی گئی ہے تو ایسا رکن سنڈیکیٹ کے ممبر یا برائے سماعت وفیصلہ اپیل کمیٹی بنائی گئی ہے کی اپیل کی سماعت نہ کرے گا۔

37۔ مشکلات کا ازالہ۔

اگر قانون کے احکامات کو نافذ کرنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے تو ایسی مشکل کے ازالے کے لیے حکومت ایسی ہدایات جو ایکٹ ہذا کے منافی نہ ہو دے سکتی ہے۔

38۔ تحفظ۔

حکومت یونیورسٹی کسی اتھارٹی افیسر یا حکومت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی بھی شخص جس نے ایکٹ ہذا کے تحت نیک نیتی سے کوئی بھی کام کیا ہو کے خلاف کوئی دعوہ یا قانونی کاروائی دائر نہیں کی جائے گی۔